کا ہوا ہے جس میں بلا وجہ دینی متین ادارے کے متعلق کی اپنی مرضی کی انتظامیہ نے شعبہ کتب
کے تین اساتذہ کرام کو ۲۰ شوال المکرم کو مدرسہ سے بے دخل کر کے خارج کر دیا کہ ہمارے مدرسہ میں
درجہ کتب کے طلبہ کرام کی تعداد صرف دس ہے اور کئی سالوں کی کوشش کے باوجود ترقی نہیں
ہو رہی ہے لہذا ایک درجہ متوسطہ اور ایک مدرس کی ہمیں ضرورت ہے باقی تین اساتذہ
سے معذرت خواہ ہیں نوٹ ادارہ ہذا میں عصری علوم میں میٹرک تک اور درس نظامی میں اولی
تک (۱۰) داخلے ہو چکے تھے میٹرک میں ۷۰ طلبہ اور اولی میں ۶۰ اور متوسطہ میں ۵ طلبہ موجود تھے
سوال یہ ہے کہ تین کلاس موجود تھیں اس کے باوجود تین اساتذہ کرام کو تعلیمی سال کے پہلے ماہ
شوال کی ۲۰ تاریخ کو چھٹی کرانا شرعاً اصول مدارس کے مطابق کیسا ہے؟ ۲۔ مدرسین کو
چھٹی کرانے کی صورت میں مدرسین کتنے ماہ کی تنخواہ کے مستحق ہیں اور شوال المکرم کے
پورے ماہ کی تنخواہ دینا پڑے گی یا صرف ۲۰ دنوں کی۔ ۳۔ شعبہ کتب سے مدرسین کو
چھٹی کرانے کا اصولی طور پر کیا طریقہ کار اور کیا وقت ہے ۴۔ کیا حج و عمرہ پر جانے والے
اساتذہ کرام ایام حج و عمرہ کی تنخواہ کے حقدار ہیں یا نہیں ۵۔ کیا مدرس تقرری
کے وقت سے تنخواہ کا حقدار ہوگا یا آغاز تعلیم کے وقت جیسا کہ رمضان المبارک میں
اگر تقرری ہوگی اور تعلیم کا آغاز ۱۵ شوال کو ہوا تو تنخواہ یکم شوال سے جاری ہوگی
یا ۱۵ شوال سے؟

سائل

بندہ [signature]
فاضل جامعہ خیر المدارس ملتان
حال مقیم تحصیل بھیرہ ضلع سرگودھا
0302-5589585
23-10-1439

دار الافتاء
فتوی نمبر ۱۶
جامعہ خیر المدارس ملتان پاکستان

الجواب

(۱) شوال میں نیا تعلیمی سال شروع ہو جاتا ہے انتظامیہ کا
۲۰ شوال کو مدرسین کو خارج کرنا درست نہیں یہ طریقہ
مدارس کے اصول کے خلاف ہے۔

(جاری ہے...)

(۲) اگر فارغ کردیا ہے تو ان مدرسین کو پورے شوال کی بھی
اور ایک ماہ کی اضافی تنخواہ بھی دی جائے عام المدارس
کا اصول یہی ہے کہ درمیان سال میں جواب دینے کی صورت میں
ایک ماہ کی اضافی تنخواہ دی جاتی ہے (آئینہ آئین و ضوابط
خیر المدارس)

(۳) شعبہ کتب کے مدرسین کو فارغ کرنا ہو تو سالانہ امتحان
کے فوراً بعد فارغ کردیا جائے۔

(۴) ایام حج وعمرہ کی تنخواہ کا اصول یہ ہے کہ دوران سال
مدرس کو جتنی چھٹیاں لینے کا حق ہے اتنے دنوں کی تنخواہ
لے سکتا ہے اس سے زائد دنوں کی تنخواہ نہیں لے سکتا (خیر الفتاویٰ ۶/۲۱۲)

(۵) اگر رمضان میں تقرری ہوئی تو یکم شوال سے تنخواہ کا
مستحق ہوگا اور اگر شوال میں تقرری ہوئی تو حاضری کے
دن سے تنخواہ کا مستحق ہوگا۔ فقط واللہ اعلم

بندہ عبدالحکیم عفی عنہ
۴/۱۱/۱۴۳۹ھ

۲۶/۱۹۲

نائب مفتی
جامعہ خیر المدارس ملتان پاکستان

دار الافتاء
جامعہ خیر المدارس ملتان

18/7/18